www.emarsiya.com

۴۱

لا اے شہ عالی علی اکبر کا [illegible]

بیاں کیونکر ہو [illegible]

شکوہ [illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible]

مطلع ۴۲

کس کا علم [illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلع ۴۵

سبحان حرف عین [illegible] جلیل ہے

سبحان حرف با ہے [illegible] جبرئیل ہے

سبحان لام [illegible] الف سے سلسبیل ہے

سبحان سین [illegible]

دریا پہ ہو گئے ہیں وہ مری پیاس کے صدقے
ہو جائیو تم لا اختہ عباسؑ کے صدقے

کہتے ہیں شیعیان علیؑ کہہ کے یا علیؑ
عباسؑ میں ہے دبدبۂ مرتضا علیؑ

سب صورتوں سے حق نے فضائل دکھائے ہیں
عباسؑ کے خطاب میں یہ حرف آئے ہیں

۴۳

[illegible]

مطلع ۴۴

[illegible]

عباس [illegible]

مطلع ۴۶

[illegible]

والله کہ ہے عقدہ کشا نام تمہارا
بالله کہ ہے دادرسی کام تمہارا

تصویر ہے یہ فاتحۂ بدر و حنین کی
شمشیر ہے خدا کی سپر ہے حسینؑ کی

پھرتے ہیں کس کے دست بریدہ نگاہ میں
ڈوبے ہوئے ہیں تیغ بنی کس کی چاہ میں

۴۸

[illegible]

مطلع ۴۹

سبحان [illegible] الجلال [illegible]

[illegible] حسینؑ [illegible]

مطلع ۴۷

[illegible]

رفعت علم کی کہتی ہے ہر عقلمند سے
سقے پہ ہے [illegible] صدا اے بلند سے

سب صورتوں سے حق نے فضائل دکھائے ہیں
عباسؑ کے خطاب میں یہ حرف آئے ہیں

کس کے سخن سے جوہر تیغ آشکار ہیں
خود سیف ذوالجلال ہیں لب ذوالفقار ہیں

www.emarsiya.com

م ۹
[illegible]

م ۱۱
[illegible]

م ۱۲
[illegible]

سقائے شاہ خشک لبان یہ دلیر ہے
دریائے آبرو کی ترائی کا شیر ہے

آتی ہے یہ ندا جو یہ روضہ وا کرو
خیبر کشا کے محبوں کی حاجت روا کرو

تصویر ہے یہ فاتح بدر و حنین کی
شمشیر ہے خدا کی سپر ہے حسین کی

مطلع
م ۹
[illegible]

م ۱۲
[illegible]

م ۱۵
[illegible]

قبر و ضریح سے ہے نمود آب و تاب کی
یہ آفتاب ہے یہ کرن آفتاب کی

کیونکر پڑھیں نہ معتقد خاص فاتحہ
الحمد کی ندا ہے باخلاص فاتحہ

سقائے شاہ خشک لبان یہ دلیر ہے
دریائے آبرو کی ترائی کا شیر ہے

م ۱۰
[illegible]

م ۱۳
[illegible]

م ۱۴
[illegible]

کیا قبر نے ضریح کے رتبے بڑھائے ہیں
حور و ملک نے دیدۂ حق بیں چڑھائے ہیں

دیتا ہے چرخ گنبد پرنور کی شان سے
جس طرح پیر زور میں عاجز جوان سے

انکے سخن سے جوہر تیغ آشکار ہیں
خود سیف ذوالجلال ہیں اور ذوالفقار ہیں

www.emarsiya.com

۴۱۷

ہوئے ہیں نوجوان ہیں کیا کیا نہیں ہوئے
بے حضرت حسینؑ سا آقا نہیں ہوا
عباسؑ سا حسینؑ کا شیدا نہیں ہوا
سقا شہید ہو کے بھی پیاسا نہیں ہوا

یہ آب و رنگ گل میں حبیبِ شہِ نیک خو ملی
جتنی تھی پیاس اوس سے سوا آبرو ملی

۴۱۸

سقا ہی تھے حسینؑ کی رفاقت کا سر گئے
پیاسی سکینہ تشنہ دہن پیاسے مر گئے
ایسے ہوں حضور کے لب پیاسے ہی آ گئے
دریا کے پاس نہر کنارے کہاں گئے

اب جو کنارہ کش نہیں دریا سے ہو رہے ہیں
شیعہ گناہ کرتے ہیں عباسؑ دھوتے ہیں

۴۱۹

ہے حیدرِ صفدر کا پسر فتح و ظفر ہے
عباسؑ ہیں نبی کی جو سیف اللہ ہے
صادق زبان کا وہ نظر ہے ہاتھ کا
احسان سے عالم کو روا ہے

مشرق کا سکہ مہر ہے مغرب کا ماہ ہے
دن رات اختیار سفید و سیاہ ہے

۴۲۰

ناصر حسینؑ کے بہت درگاہ میں ہوا
بھائی وفا کا مثل نگاہ میں ہوا
پھر ابن حیدر ابن پیمبرؐ میں ہوا
بہت جس کے راہِ حق میں ہوا

قربان ہے عرش زائرِ مولا کی شان پر
سر آستان پہ ہے قدم آسمان پر

۴۲۱

کس نے سنا کبھی فرزندِ مصطفیٰ
بیت نبی پہ آفتاب بھی آیا بارہا
پیاسوں کے ساتھ میں ہوا
عباسؑ جو تھے ان کے صحن میں

آگ ہر اوہ شعلہ کہ شورِ فغاں او ٹھا
فانوس پھر جلنے لگی اور دھواں اوٹھا

۴۲۲

مرنے سے پہلے تو گھر پھر ہے آئی ہے
حضرت حسینؑ کے گھر پہ بن کی آئی ہے
اس حال میں یہ کربلا کی دی ہے آئی ہے
ہاں شعلہ بجلی جان کو آئی ہے

سقائے دخترِ شہِ ابرار الغیاث
عباسِ الغیاث علمدار الغیاث

۴۲۳

اور یاں زمیں پہ سکینہ کی صولت ہیں ہم
سید تیرے حسینؑ کی پیاسی بہن ہیں ہم
لیکن سکینہ صاحبِ ہیں ہم
بیت ان کے لئے ہیں

مجھ سے فلک کے رنگ بدلنے کو دیکھیے
روضے کو اپنے اور مرے جلنے کو دیکھیے

۴۲۴

سنا اٹھا کے ہاتھ میں سوکھا گلا کوئی
پانی جو سب کو تھا آ گئی
فانوس ہے جس میں شمع
رحمی ہاتھ جل ہی گئی

ہمکو رلا دیا جو ترے شور و شین نے
تجکو بچا لیا مرے آقا حسینؑ نے

۴۲۵

سقا ہوں ہاتھ کٹ گئے بازو کا معجزہ
زبان جو پیاس کا نشان ہے معجزہ
جب بندہ دکھایا ہے معجزہ
دیکھیں بھی کبھی نہیں ہاتھ ہے معجزہ

عباسؑ چاند ہیں سپہر بدر و حنین کے
لیکن یہ سیارے جلو کے ہیں حبیبِ حسینؑ کے

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ شیعہ یا حسینؑ بصد یاس کہتے ہیں
کچھ رو کے ہائے حضرت عباسؑ کہتے ہیں

قیمت میں کیا دیا ہے شہِ مشرقین نے
کنبے کو واری مول لیا ہے حسینؑ نے

خالی رفیق و یار سے ہے پہلوئے حسینؑ
کس وقت ٹوٹتی ہے اجل بازوئے حسینؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غازی کے سر پہ شاہِ حجازی کے ہاتھ ہیں
حق ہے علیؑ کے ساتھ علیؑ حق کے ساتھ ہیں

آقا ہے یہ مرا جو وہ بی بی تمھاری ہے
قیمت جو اُنکی ہو وہی قیمت ہماری ہے

حضرت کی موت اُنکی جدائی کا داغ ہے
یہ داغ اور کا نہیں بھائی کا داغ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھکتا قدم پہ شاہ کے معراج تھی انھیں
نعلین ابنِ فاطمہ سرتاج تھی انھیں

شفقت رہے مدام شہِ مشرقین کی
روزی نصیب ہم کو غلامی حسینؑ کی

عباسؑ نام نامورے داشتی چہ شد
یا مرتضیٰ علیؑ پسرے داشتی چہ شد

www.emarsiya.com

١٣٥

[illegible]

غل تھا اودھر تو دولھا کو مہمان ہوئے ہیں
یاں شاہ سے وداع علمدار ہوتے ہیں

١٣٦

[illegible]

کوثر دیا شہید وہاں کو مولا ہمیں بھی دو
اک قبر کی جگہ لب دریا ہمیں بھی دو

١٣٧

[illegible]

پر مضطرب نہ والد عالی صفات تھے
اصغر سے ننھے بچے نہ بابا کے ساتھ تھے

١٣٨

[illegible]

واں عرش ہل رہا ہے فغان حسین سے
یاں حشر ہے حسینیوں کے شور و شین سے

١٣٩

[illegible]

تم بھی فقط زبان سے قربان جاتے ہو
پانی نہیں امام کو اپنے پلاتے ہو

١٤٠

[illegible]

بابا کو لا کے منہ سے پانی پلا دیا
سب مر چکے تھے پیاس سے تم نے جلا دیا

١٤١

[illegible]

افسوس جس کی ماں بیوہ وطن میں ہے
[illegible]

١٤٢

[illegible]

گو بے کفن ہے بھائی ہر اک اس غلام کا
پر مجھکو غم ہے تشنگی حلق امام کا

١٤٣

[illegible]

میں جانتا ہوں قبلۂ کونین آپ کو
اور دیکھتا ہوں پیاس سے بےچین آپ کو

www.emarsiya.com

۴۴

اصرار کر کے اسپ سے بابا نے لی رضا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پڑھتا ہوں کلمہ آپ کے میں نانا جان کا
ہے فرق مجھ میں تم میں زمین آسمان کا

۴۵

پانی کی [illegible] انفعال ہے
[illegible] انفصال ہے
[illegible]
[illegible]

یوں فوج کو نہ کوئی علمدار روئے گا
ایسا بھی واقعہ نہ ہوا ہے نہ ہوئے گا

۴۶

صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنا ہی سا ہر ایک کا دل جان لیجئے
اتنا غلام کا بھی سخن مان لیجئے

۴۷

[illegible]
صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible]

شامی وہی ہیں اور وہی نہر فرات ہے
انصاف اب غلام کا آقا کے ہات ہے

۴۸

[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھو تو خیمہ کیوں لبِ دریا سے اٹھ گیا
پانی مرے نصیب کا دنیا سے اٹھ گیا

۴۹

صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ جان تو جدا جو ہوئے تم تو ہم نہیں
کٹنے سے سر کے ٹوٹنا بازو کا کم نہیں

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس درد سے جگر کا مرے سامنا ہوا
دشوار اب حسینؑ کو دل تھامنا ہوا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کے آنے جانے کے کچھ ذکر ہوتے ہیں
اے لو چچا بھی روتے ہیں بابا بھی روتے ہیں

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی جو آب کے لئے عباسؑ لائیں گے
صدقہ تمہارا ہم بھی کوئی گھونٹ پائیں گے

www.emarsiya.com

۵۵

[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا بھی ہیں حسینؑ بھی مرے اور امام بھی
آقا کو بھول جاتا ہے کوئی غلام بھی

۵۶

رو کر پکارا ... الوداع الوداع
عباسؑ الوداع علمدار الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع

جعفر کی روح آپ کے لاشے پہ روئے گی
ہر ہر ادا اس علم کی زیارت نہ ہوئے گی

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھک کر ہلال برج فلک سے نکل گیا
نور نگاہ تھا کہ پلک سے نکل گیا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضامن چچا کے آنے کی ہوتی ہے کیوں نہ ہو
حلال مشکلات کی ہوتی ہے کیوں نہ ہو

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باچھیں خوشی سے کھل گئیں اوس باتمیز کی
بو تو قسم حسینؑ کی جان عزیز کی

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب آخری وداع کی باری بھی آئے گی
آئی ہے سب کی لاش ہماری بھی آئے گی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت نے اس خیال میں دریا بہا دیا
عباسؑ کو سکینہ نے مشکیزہ لا دیا

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب مشک اوٹھائیں سکینہ وہیں کہیو
میری طرف سے دودھ مرا بخش دیجیو

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھک کر ہلال برج فلک سے نکل گیا
نور نگاہ تھا کہ پلک سے نکل گیا

www.emarsiya.com

۷۶۲

بس اوج پر [illegible] عرش بریں پر دو لائے
غصے سے [illegible] پر آئے
[illegible] تیغ سے [illegible] فوج [illegible] آئے
بس ان لاو [illegible] جب دو [illegible] دکھائے

آیا سمجھ یا لگا وہ جناب کا
یا طرۂ کرن کے تارون کی زین آفتاب کا

۷۶۳

یا [illegible] کا حلقہ [illegible] بنا
[illegible] زمین میں [illegible] آسمان بنا
پھر [illegible] زمین میں بجلی [illegible] نشان بنا
[illegible]

آنسو مگر نہ تھمتا تھا اوس راہوار کا
یعنی سمجھی یہ آئے گا لاشہ سوار کا

۷۶۴

[illegible] سے نکل کے گردون [illegible]
[illegible] جست میں سوار [illegible] چلی
[illegible] کے معنے [illegible]
[illegible] بجلی جلانا [illegible]

ٹھنڈی ہوئی ہوا جو یہ گرم عنان ہوا
صر صر کی سانس رک گئی جب یہ روان ہوا

۷۶۵

بڑھ کر لگا جو ہاتھ تصور عنان پر
گھوڑا [illegible] بجلی [illegible] جان پر
بولی زمین [illegible] آسمان پر
سمجھا جو آسمان [illegible] لامکان پر

یہ کہہ کے فکر و وہم کی حد سے گذر گیا
سایہ ہوا سے پوچھ رہا تھا کدھر گیا

۷۶۶

[illegible] کا [illegible] آسمان [illegible]
ایسا [illegible]
[illegible]
[illegible]

مُردون کو زیر خاک سب انگلے کل پڑی
گاؤ زمین یہ تڑپی کہ مچھلی نکل پڑی

۷۶۷

[illegible] سے [illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قائم نہ دین لشکر کفار کا رہا
اقرار تک نہ وحدت غفار کا رہا

۷۶۸

جب تیغ کھینچ کے [illegible] سر شکن
[illegible] فوج [illegible]
تیغ [illegible]
غلطان [illegible]

نا حوصلہ نہ بغض امام مبین رہا
اب دل میں بھاگنے کے سوا کچھ نہیں رہا

۷۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدل جلو میں خضر و الیاس آئے ہیں
اک دھوم ہے کہ حضرت عباس آئے ہیں

۷۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرون سے بے اگر نہ کچھ [illegible] پڑی
ترکش میں آستین کی صورت شکن پڑی

www.emarsiya.com

۷۳
[illegible] یاران یہ ہے
[illegible] ذوالجلال کا نام [illegible] یہ ہے
[illegible] خدا کا [illegible] جوان یہ ہے
جعفر [illegible] حمزہ [illegible] یہ ہے
...سیف خدا خطاب ہے عباسؑ نام ہے
...بازوے حسین علیہ السلام ہے

۷۴
[illegible] سلیمان [illegible] ہوں گے
[illegible]
فرعون [illegible]
[illegible]
کسنے نہ دی انگوٹھی سر رکوع و سجود میں
آیا نہ آیہ مثل علیؑ وجود میں

۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسطرح سے خدا کوئی غیر از خدا نہیں
یوہیں بجز حسینؑ امام ہدا نہیں

۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گمراہ ہے تو دور ہو جا اپنی راہ لے
ورنہ یہ ہے نبیؐ کا علم آ پناہ لے

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی یتیم فاطمہؑ سا خوش گہر نہیں
ہر اک یتیم در یتیم اے عمر نہیں

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعلین اوسکے پشت کی ہے شہ کے پاؤں میں
اور چتر حق کے سائے کا ہے دھوپ چھاؤں میں

۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نادان بتا خدا کا شناسا نہیں حسینؑ
کہتے تو ہی کہ نبیؐ کا نواسا نہیں حسینؑ

۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا جاہلوں کے عیش کا سامان ہو گیا
بیٹھا جو تخت پر وہ سلیمان ہو گیا

۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
او تری آنکھ ہے زمین پہ عرش جلیل سے
پر کاٹنے کا حال کھلا جبرئیل سے

www.emarsiya.com

۲۸۰

اپنی ولا سے فوق کیا یک بیک اسے پہلو میں عرش کو
ہم سر نہ تھا زمانے میں نیچے بیاباں میں ریگ کو
کام خدا نے فیض بھی تا ہم سر نے کو
ہم کھو نہ بیٹھے جنگ میں یاں باب خیبر کو

فیصل ہوا ہے قول یہ خیبر کے قصے میں
آیا ہے لا فتی مرے بابا کے حصے میں

۲۸۱

زینت ملی گلوں کو حسن ان کلاہوں کی
جسم میں کل اتر گئی زباں ان نگاہوں کی
سقف بخشی کا ہو گیا حلقہ سپاہوں کی
نکالی ہے سر میں عرش کے عالی مقاموں کی

آلِ رسول مالکِ روزِ حساب ہے
کیا قہر ہے انھیں کے لیے قحطِ آب ہے

۲۸۲

بیدار وہ بھی بیٹی کے ہیں سر سب جہاں میں
اس سب کی لاش سے کہیں ہے یاں کے بیاباں میں
بہادر سیدوں کو سیادت سے بچا کے ہیں
یاں اپنے بھیجا ہوں ہی یاں چھپا کے ہیں

ہاتھ ہے فلق یہ ہوں چھٹے مہینے کی جان کو
آنکھیں بھر آئے ہو تو یہ پھیری زبان کو

۲۸۳

ایسی بھی جو خدا کے لیے احسان میں کیا
دیا بلی سے ابن رسالت نہ بنا یا رہیں کیا
بیعت ہی اس فاطمہ کی بیعت میں کیا
تو بھی بھلا کیسے ایک لئے بیٹھیں ہی آدمی سکا

سب خاک ہے نہ زر نہ بسر کام آئیں گے
تربت میں بوتراب ہی آ کر بچائیں گے

۲۸۴

لولاوہ منھ پھیر کے سنوا کی ورد نام
وہ جس سے لینے اپنے ایمن میں سینہ نیام
عین میں کرے گریباں اُن کا عالم ہاں کا عالم
رنگ ہیں تیغ سے ہے یہ ایمان کو سلام

بیعت یزید کی تو نہ شاہِ اُمم کریں
قدرت خدا کی بیعتِ شبیر ہم کریں

۲۸۵

یاں کلام اُن سے لئے ایک شاید ابن آل جمال سے
دیکھا انہیں سر تیغ کو قہر و جلال سے
جاں کا چھپا لئے رہے سر کو وہ ڈھال سے
ابلی وہ تیغ سے نکل کھینچ کے بال سے

تیغیں ابلی ہوئی تھیں جو یکایک نکل پڑیں
بازو کی مچھلیاں سرِ بازو اچھل پڑیں

۲۸۶

سن کر سپاہ کہ یہ فرزانِ قلب کو بدل کے جواں یاں
تیغ دو دیں یہ کو نیزہ بہ تیز سپہ تار کی ہوا
سینہ پہ چھلکے بوے گل ... سے نگہ جوان
سید بھی پر فوج کو جاں ... میں تو نہ خدا کی

لینا نہ منھ پہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے
دینا نہ آبرو کہ یہ موتی کی آب ہے

۲۸۷

لعلِ بیان اور فضائل ... فضیلت ... و الجلال
سبحان اللہ اب اُس کی جناب امیر ... کے لال
عدل و فضل بنگا ... از ... حق عزّ و جلال
بیج ... تیغ سے ... لال

قبضہ وہ تو رہے شوق سے دو ہاتھ اُچھل پڑا
قالب سے ماہِ نو کے مہِ نو نکل پڑا

۲۸۸

نکلی نکال اپنے نور سے سلطان ... یہ ... ہی
بابا کے وقت سے ہی اسی ... یاں ... ہی
اجلے ... نورِ عرش ہیں کی جلوہ گستری
باچھیں نیام سے ... یہ ... ہو گئی ... ہری

اس ہاتھ سے مرادیں تھیں جو جو دہ مل گئیں
باچھیں خوشی سے تیغ کے قبضے کی کھل گئیں

www.emarsiya.com

۹۸۹

[illegible]

غل تھا کہ اب مصاف کے جسم و جان نہیں
تو تیغ برق دم کا قدم درمیان نہیں

۹۹۰

[illegible]

یہ ہم صدا دلوں کے دھڑکنے کی آتی تھی
آواز لوتی اوٹھتی تھی اور بیٹھ جاتی تھی

۹۹۱

[illegible]

بولی یہ تیغ دم سر اعدا پہ لون گی مین
موبس پکاری لو یہ ٹھہرنے نہ دون گی مین

۹۹۲

[illegible]

کیسے نہ تیغ و ڈھال کو برچھی لگائی تھی
ابنِ حسنؑ کی آہ نے بجلی گرائی تھی

۹۹۳

[illegible]

یون دفعتہً زمین سے گئی آسمان پر
جس طرح غصہ آئے کسی ناتوان پر

۹۹۴

[illegible]

جوہر کے خرمنوں پہ بشکلِ شرر گری
ہر تیغ پھلجھڑی کیطرح چھوٹ کر گری

۹۹۵

[illegible]

گر گر کے سر یہ رن مین برابر بیان ہوے
جو رن مین سر زمین کے معنے عیان ہوے

۹۹۶

[illegible]

دل کے شکست ہونے سے روز کا دل کھلا
برسون کے بعد در فتح و ظفر کھلا

۹۹۷

[illegible]

آخر کی صف مین کچھ حرکت آشکار تھی
سو بسملون کیطرح وہ بے اختیار تھی

www.emarsiya.com

۹۸

دینارِ تیغ [illegible] باندا سے ہو گیا
[illegible] جیسی [illegible] ہو گیا
اعدا دو دو مفلس کا سب [illegible] ہو گیا
[illegible] تیغ [illegible] دینار سے ہو گیا

صد پارہ رن میں قالب ہر بدنہاد تھا
اوس تیغ میں یہ جوہر دہ دینار تیغ تھا

۹۹

آندھی [illegible] دھوپ [illegible] ابر تھی
[illegible] تیغ میں [illegible] ابر سی [illegible] تھی
آتی [illegible] نکل [illegible] نکل آتی تھی
[illegible] بجلیوں سے [illegible] جل اٹھی تھی

چل پھر سے اوسکی تیغ کے جنبش زیادہ تھی
کشتیِ تیغ کے لیئے بادِ مراد تھی

۱۰۰

جو اون پر [illegible] کی طرح تیغ جھک گئی
[illegible] میں منزل [illegible] گئی
[illegible] دکھا گئی
[illegible] گئی

سب کے گلے سے ملتی تھی لیکن رکی ہوئی
جوہر یہ تھے کہ بوجھ سے تھی خود جھکی ہوئی

۱۰۱

بادل [illegible] تیغ [illegible] کر دیا ہے
جو [illegible] جیسے [illegible] کو دوران میں صاف کر دیا ہے
[illegible] سے نکلے جو ہم ہے
میدان [illegible] ہوئی [illegible] ہے

شعلہ جو اسکے مشعلِ شمشیر سے عیاں ہوا
کیا کیا چراغ پا فرسِ آسمان ہوا

۱۰۲

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible] شعلہ [illegible]
[illegible]

بو گُل نے رنگ لالے نے شہرت ہوا نے دی
یہ ہدیہ کیا ہے اپنی نیابت قضا نے دی

۱۰۳

[illegible] سلسبیل ہے
[illegible] سلسبیل ہے
[illegible] تیغ [illegible] سلسبیل ہے
[illegible]

تازے خواص تیغِ رواں نے دکھا دیئے
پانی کے بدلے پیاس کے تیور بجھا دیئے

۱۰۴

[illegible] لہرین [illegible] چال ہے
[illegible] میں [illegible] چال ہے
[illegible] وہ جلال ہے
[illegible] اچھال ہے

گذری جو چار آئینے سے خنجر کو موڑ کے
غل تھا پری نکل گئی شیشے کو توڑ کے

۱۰۵

[illegible] با صفا نہ تھا
[illegible] نا صاف نہ تھا
[illegible] تیغ کا نہ تھا
[illegible] نہ تھا

رنگِ سیہ کے اوڑنے میں یہ امتیاز تھا
دریائے تیغ میں وہ دھوئیں کا جہاز تھا

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نامرد تھے نہ جیتے تھے لیکن سسکتے تھے
بھیگے تھے مرغِ روح کے بازو نہ بسکتے تھے

www.emarsiya.com

۱۱۰۷

[illegible] برق بار [illegible] تیغ شعلہ تاب
[illegible] بیت منتخب [illegible] رکاب
[illegible] سپر و خود [illegible]
[illegible] فرات میں [illegible] حباب

ظرفِ تنگ مین تھی نہ جگہ اسکے آب کی
تند ہوتی تھی اور کھلتی تھی مٹھی حباب کی

۱۱۰۸

تھا قاعدہ کہ [illegible] پا کے آب [illegible]
دریا میں تیغ [illegible] کشتی روان
[illegible] تیغ [illegible] بادبان
عباس [illegible] علم [illegible] بادبان

دریائے خون بہاتا تیغ سبک رو کی ناؤ پر
پریون روان تھی جیسے کہ کشتی بہاؤ پر

۱۱۰۹

[illegible] دریا [illegible]
[illegible] دریا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس پوچھنے مین تیغ کا دریا جو چڑھ گیا
وہ پل فلک کے کیا ہین کہ پانی سر سے بڑھ گیا

۱۱۱۰

جب [illegible] تیغ اجل [illegible]
[illegible] نکل گئے
[illegible]
[illegible]

سر بھاگ گئے گویا کہ سپاہِ عمر بنے
بچنے کی آرزو مین قدم اوٹھ کر سر بنے

۱۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریائے آبرو سے جو دریا کو بھر دیا
درِ نجف نے بحر کو گوہر مین کر دیا

۱۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو مہر فاطمہ ہی یہ مجھ پر حرام ہے
وارث جو فاطمہ کا ہے وہ تشنہ کام ہے

۱۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلیے تو آب نہر سے کوثر بھی پاس ہے
جب ہاتھ کٹ گئے تو نہ فاقہ نہ پیاس ہے

۱۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناحق ہی نصیب پیاسون کا رستے مین ہو گیا
سقہ حرم کا شام کے طوفان مین گھر گیا

۱۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible] حسین

تنہائی اپنے بھائی کی بھائی پسند کی
گو خیر یہ آپ ہو چکے ترائی پسند کی

www.emarsiya.com

۱۱۶

[illegible]

بھیجا تھا کیوں جو انکو نہیں اب بلاتی ہو
عاشق ہو کیسی باپ کو اپنے رولاتی ہو

۱۱۷

[illegible]

ایسے تو وہ نہیں ہیں کہ وعدہ بھلائیں گے
فرما گئے ہیں نہر سے آگے نہ جائیں گے

۱۱۸

[illegible]

دریا پہ کون روکنے والا قضا کا ہے
دو دو لاکھ سے مقابلہ تیرے چچا کا ہے

۱۱۹

[illegible]

مجکو بھی ضد ہے پیاس سے جان اپنی دونگی میں
پانی بھی اونکا لایا ہوا اب نہ لونگی میں

۱۲۰

[illegible]

اونکی عزا کا آپ بھی سامان کیجیے
شہ بولے چاک میرا گریبان کیجیے

۱۲۱

[illegible]

ہچکی لگی ہے دم کو قرار ایک دم نہیں
بالیں پہ میری آؤ تمھارا قدم نہیں

۱۲۲

[illegible]

گو نور چشم تھامے ہوئے ہاتھ میرا ہے
اسپر بھی دونوں آنکھوں کے آگے اندھیرا ہے

۱۲۳

[illegible]

بابا سوئے فرات ابھی ننگے سر گئے
لو صاحبو ہمارے چچا جان مر گئے

۱۲۴

[illegible]

دیکھا کہ روح پاک سوئے حق رجوع ہے
رکتی ہے سانس موت کی ہچکی شروع ہے

www.emarsiya.com

۱۲۸ [illegible] جوان / [illegible] / بیٹھا تھا سب [illegible] / دیکھا کہ وہ [illegible] / حضرت [illegible]	۱۲۹ [illegible] / [illegible] / جب [illegible]	۱۳۰ [illegible] / [illegible] / عباس [illegible]
نوکِ سناں چچا کے جگر میں در آئی ہے کیا بے جگہ کسی نے یہ برچھی لگائی ہے	مولا جدا نہ بھائی کے لاشے سے ہوتے تھے شانوں کا خون چہرے پہ مل مل کے روتے تھے	سجاد سر کو پیٹ کر کہتا تھا ہائے ہوں [illegible]
۱۳۱ [illegible]	۱۳۲ [illegible]	۱۳۳ [illegible]
ہر زخم پر حسینؑ فدا ہو نثار ہو آنکھوں کو کھولو بات کرو ہوشیار ہو	سقّے کو ڈھونڈھتے ہوئے گھر میں پھری حسینؑ پھر پاس بھائی کہہ کے زمیں پر گری حسینؑ	یہ پیر ہیں تو سقّے کی اولاد کے لیے [illegible]
۱۳۴ [illegible]	۱۳۵ [illegible]	۱۳۶ [illegible]
اپنا غلام کہہ کے پکارو تو بولیں ہم آئی ہو سکینہ لو آنکھوں کو کھولیں ہم	اس بیکسی میں سوگ کا ساماں کیا کریں عباسؑ کے یتیموں پہ احساں کیا کریں	اکبر کے گھر سے خلعتِ ماتم میں جمع تھی [illegible] [illegible]

www.emarsiya.com

۱۳۱

[illegible]

سب گنبد اترو جیتا ہی اکبر کی آس پر
صدقے تھا وتا رلون بچون کو میں ابلاس پر

۱۳۲

[illegible]

بحر روان ہی یا کہ طبیعت علی ہی یہ
سقائے اہلبیت کی دریا دلی ہی یہ

۱۳۳

[illegible]

سب برگ صورت کف افسوس بن گئے
کھا کھا کے داغ مرغ بھی طاؤس بن گئے

۱۳۴

[illegible]

بڑھے سے سرفراز نہ فرمائیے مجھے
یہ سادے کپڑے آپ نہ پہنائیے مجھے

۱۳۵

[illegible]

آندھی سیاہ چلتی تھی ہیبت نبرد میں
قطرے لہو کے گرتے تھے گردون سے گرد میں

۱۳۶

[illegible]

ایسا بلند نالۂ دل کا دھواں ہوا
اک اور آسمان تلے آسمان ہوا

۱۳۷

[illegible]

زینب حسین کی ہی بہو یہ حسین کی ہی
گھونگھٹ میں فکر دولہا کو خاطر کفن کی ہی

۱۳۸

[illegible]

یعقوب نے فراق میں سیلاب کر دیا
روروکے چاہ حضرت یوسف نے بھر دیا

۱۳۹

[illegible]

جتنے طیور تھے وہ بحال سقیم تھے
عنقا کی طرح دل طائر دو نیم تھے